سوال

(193) مسجد کی تعمیر میں غیر مسلم سے تعاون لینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا مسجد کی تعمیر میں غیر مسلم کا روپیہ لگانا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر غیر مسلم حلال اور پاکیزہ کمائی سے مسجد کی تعمیر میں امداد کرے تو اس کے حلال پیسے کا مسجد میں لگانا درست ہے چونکہ یہ تعاون علی البر والتقویٰ ہے اور مشرکین مکہ نے بیت اللہ شریف کی تعمیر اپنے حلال پیسے سے کی تھی، جس کا نمونہ اب تک موجود ہے۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے بعد اس کو منہدم نہیں کرایا، بلکہ اس کو باقی رکھا، گو تعمیر کا حق مسلمان ہی کو ہے، جیسا کہ قرآن مجید میں ہے۔

مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِينَ أَن يَعْمُرُوا مَسَاجِدَ اللَّهِ شَاهِدِينَ عَلَىٰ أَنفُسِهِم بِالْكُفْرِ ۚ أُولَٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ وَفِي النَّارِ هُمْ خَالِدُونَ

تعمیر اور تعاون کرنے پر مشرک کو ثواب نہیں ملے گا، کیوں کہ ایمان نہیں ہے اور بغیر ایمان کے کوئی خدا کے نزدیک مقبول نہیں ہے، حافظ عینی، عمدة القاری شرح بخاری جلد سوم ص ۳سے ۷، میں اسی آیت کریمہ کے تحت فرماتے ہیں:

ان التعاون فی بناء المسجد المعتبر الذی فیه الاجر انما کان للمومنین ولم یکن ذالک للکافرین" (الی آخرہ)

''یعنی مسجدوں کی تعمیر میں تعاون کرنے پر اجر صرف مومنوں کو ملتا ہے، کافروں کو نہیں ملتا۔''

اگرچہ وہ ایسی مسجد بنائیں جس مین عبادت باطلہ کی جائے، چنانچہ حضرت عباس کو جنگ بدر کے موقعہ پر گرفتار کیا گیا اور انہیں کفر پر عار دلائی گئی اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان پر سختی بھی کی، تو حضرت عباس نے سرخروئی کے طور پر کہا کہ ہم لوگوں نے بیت اللہ کو بنایا ہے (پھر کیوں ہم پر سختی کرتے ہو) اس پر اللہ تعالیٰ نے مذکورہ بالا آیت اتار دی کہ ''مشرکین کو مسجد تعمیر کا حق نہیں پہنچتا اور جن لوگوں نے کفر کی حالت میں مسجد کی تعمیر کی حصہ لیا ہے ان کا یہ عمل رائیگاں گیا، پھر مسلمانوں کے حق میں یہ آیت اتاری

إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللَّهِ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ الایة

''یعنی قابل اعتبار وہ مسجد ہے جس کو ایمان والوں نے بنایا ہے۔''

اور جو غیر مسلم بنائیں وہ کسی گنتی اور شمار میں نہیں ہے۔ وانتہیٰ کلام عمدة القاری،

(مولانا) عبد السلام بستوی، ترجمان دہلی جلد نمبر ۶، ش نمبر ۱۴)

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 09 ص